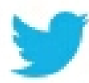

قائد اعظم کی اکلوتی بیٹی دینا Search


ہفتہ، 18 جون 2016


تازہ ترین: لڑکے بطور جنسی چارہ ! جنگ میں افغان طالبان





قائد اعظم کی اکلوتی بیٹی دینا جناح کی کہانی

2 مہینے پہلے نیوز ڈیسک

قائد اعظم کی اکلوتی بیٹی دینا جناح کی کہانی

2 مہینے پہلے　**نیوز ڈیسک**

(بشکریہ: عقیل عباس جعفری)



ہر باپ یہ چاہتا ہے کہ اس کی اولاد نیکی اور ایمانداری کے راستے پر چلے۔ کئی بڑے لوگ اپنی مصروفیات کے باعث اولاد کی مناسب تعلیم وتربیت کے لئے وقت نہیں نکال پاتے۔ بدقسمتی سے ان کا بیٹا یا بیٹی نافرمان نکلے تو ان کی کوتاہی کا ذکر تو کیا جا سکتا

یٹی نافرمان تھے تو ان کی کوتاہی کا ذکر کیا جا سکتا ہے لیکن اولاد کی غلطیوں کی سزا والدین کو نہیں دی جا سکتی۔ بانی پاکستان محمد علی جناح کے ساتھ بھی کچھ ایسا ہی ہوا۔ قائد اعظم نے ایک پارسی خاندان کی خاتون رتن بائی کے ساتھ شادی کی۔ رتن بائی نے شادی سے پہلے اسلام قبول کیا اور ان کا نام مریم رکھا گیا۔ شادی کے ایک سال کے بعد ان کے ہاں بیٹی پیدا ہوئی جس کا نام دینا جناح رکھا گیا۔ قائد اعظم رحمتہ اللہ علیہ اپنی مصروفیات کے باعث بیوی اور بیٹی کو زیادہ وقت نہیں دے پاتے تھے۔ مریم جناح 1929ء میں صرف 29 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ اس وقت قائد اعظم کی بیٹی دینا جناح کی عمر صرف دس سال تھی۔ قائد اعظم اپنی اکلوتی بیٹی سے بہت پیار کرتے تھے۔ انہوں نے اپنی بہن محترمہ فاطمہ جناح کو یہ ذمہ داری سونپی کہ وہ دینا کی اسلامی تعلیم و تربیت کا بندوبست کریں۔ دینا کو قرآن پڑھانے کا اہتمام بھی کیا گیا۔ اب ایک طرف قائد اعظم کی اکلوتی بیٹی تھی جسے باپ کے پیار اور توجہ کی ضرورت تھی دوسری طرف آل انڈیا مسلم لیگ تھی جس کے پلیٹ فارم سے قائد اعظم تحریک پاکستان کو آگے بڑھا رہے تھے۔ محترمہ فاطمہ جناح

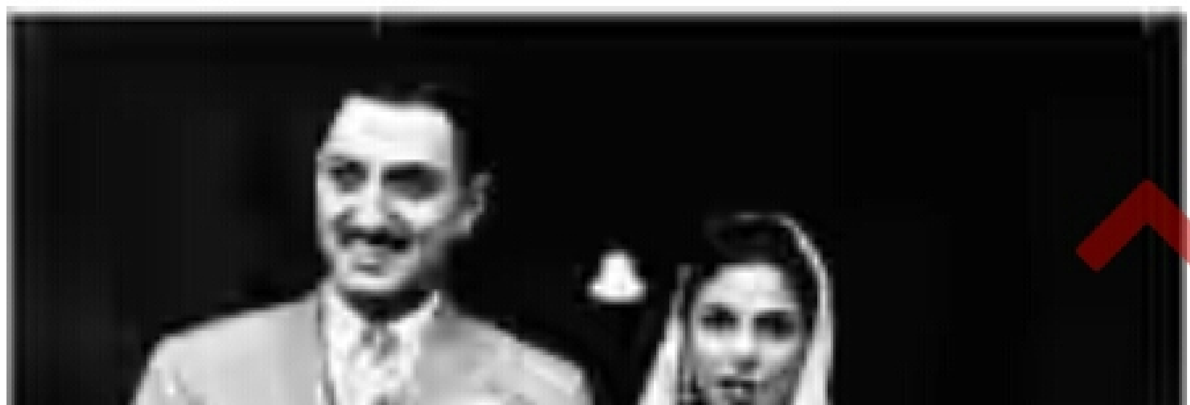
بھی سیاسی سرگرمیوں میں مصروف رہنے لگیں لہذا
دینا جناح اپنے پارس ننھیال کے زیادہ قریب ہوئیں۔

ڈ



پھر وہ وقت آیا جب قائداعظم کو پتا چلا کہ ان کی بیٹی
ایک پارسی نوجوان نیول واڈیا کے ساتھ شادی کرنا

چاہتی ہیں۔ قائد اعظم نے اپنی بیٹی کو ایک غیر مسلم کے ساتھ شادی کرنے سے روکا۔ اس موضوع پر باپ بیٹی کے درمیان ایک مکالمہ تاریخ کی کئی کتابوں میں محفوظ ہے۔ قائداعظم نے اپنی بیٹی کو سمجھاتے ہوئے کہا کہ ہندوستان میں لاکھوں پڑھے لکھے مسلمان لڑکے ہیں تم ان میں سے کسی بھی مسلمان لڑکے کے ساتھ شادی کر لو۔ جواب میں بیٹی نے باپ سے کہا کہ ہندوستان میں لاکھوں خوبصورت مسلمان لڑکیاں تھیں لیکن آپ نے ایک پارسی لڑکی سے شادی کیوں کی؟ قائد اعظم نے جواب میں کہا کہ تمہاری ماں نے شادی سے قبل اسلام قبول کر لیا تھا لیکن بیٹی پر کوئی اثر نہ ہوا۔ وہ قائداعظم جن کی آنکھ کے ایک اشارے پر کروڑوں مسلمان اپنی گردنیں کٹوانے کے لئے تیار تھے وہ اپنی بیٹی کی ضد کے سامنے بے بس ہو گئے۔ بیٹی نے باپ کی مرضی کے خلاف شادی کر لی۔





قائداعظم شادی میں شریک نہیں ہوئے۔ وہ بیٹی سے سخت ناراض تھے۔ انہوں نے بیٹی کو ملنا جلنا کم کر دیا۔ بیٹی کی طرف سے کبھی سالگرہ پر مبارکباد کا کارڈ آتا تو قائداعظم جواب میں لکھ بھیجتے کہ "مسز واڈیا آپ کا بہت شکریہ"۔ قائداعظم کے کچھ مخالفین نے کوشش کی کہ یہ سوال اٹھایا جائے کہ جس شخص کی بیٹی نے ایک غیر مسلم سے شادی کر لی وہ مسلمانوں کا لیڈر کیسے ہو سکتا ہے لیکن برصغیر کے مسلمانوں کی

اکثریت قائداعظم کے ساتھ کھڑی رہی۔ 1948ء میں قائداعظم کا انتقال ہوا تو دینا واڈیا افسوس کے لئے کراچی آئیں۔ پھر وہ ممبئ سے نیویارک منتقل ہو گئیں۔ قائداعظم پیپرز پراجیکٹ کے ایڈیٹر انچیف ڈاکٹر زوار حسین زیدی کا دینا واڈیا سے رابطہ تھا۔ وہ 2004ء میں دینا واڈیا کو ایک دفعہ پھر پاکستان لانے میں کامیاب ہوئے۔ اس موقع پر دینا واڈیا نے کہا کہ میں محمد علی جناح کی بیٹی ضرور ہوں اور اپنے باپ سے آج بھی محبت کرتی ہوں اسی لئے اپنے بیٹے نسلی واڈیا اور پوتوں کے ساتھ اپنے باپ کے خواب پاکستان کو دیکھنے آئی ہوں لیکن میں اپنے باپ کے نام سے شہرت نہیں کمانا چاہتی۔ دینا واڈیا جب مزار قائد کے اندر گئیں تو اس دوران کسی فوٹوگرافر یا میڈیا کو اندر نہیں جانے دیا گیا، وہ تنہا باپ کی قبر پر کچھ لمحات گذارنا چاہتی تھیں، شاید وہ نہیں چاہتی تھیں کہ ان کی جذباتی کیفیت جس نے انہیں یقیناً مغلوب کر لیا ہو گا کوئی دیکھے اور اس کی تشہیر ہو۔ مزار قائد پر موجود مہمانوں کی کتاب میں انہوں نے اپنے جذبات ظاہر کیے، انہوں نے وزیٹر بک پر ایک جملہ یوں لکھا " یہ میرے لئے ایک دکھ بھرا شاندار دن تھا۔ اُن کے

خواب کو پورا کیجئے"۔



ڈاکٹر زیدی 2009ء میں انتقال کر گئے لیکن دینا واڈیا ابھی تک زندہ ہیں۔ کچھ عرصہ قبل انہوں نے ممبئی کے جناح ہاؤس کی ملکیت کے لئے ممبئی ہائی کورٹ میں درخواست دائر کی اور کہا کہ جس گھر میں وہ پیدا ہوئیں اس گھر میں اندگی کے آخری دن گذارنا چاہتی ہیں۔ انہیں ابھی تک جناح ہاؤس ممبئی کی ملکیت نہیں ملی۔ وہ چاہتیں تو حکومت پاکستان سے کچھ بھی لے سکتی تھیں لیکن انہوں نے ایسا نہیں

کیا۔ انہوں نے اپنے عظیم باپ کی زندگی میں ایک دفعہ نافرمانی کی لیکن کبھی اپنے باپ کے نام پر کوئی مالی فائدہ حاصل کرنے کی کوشش نہیں کی۔ قائداعظم رحمتہ اللہ علیہ کو بیٹی کی نافرمانی کا بہت دکھ تھا لیکن اس نافرمانی سے ان کی سیاست کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ یہ تو ایک عظیم سیاسی انسان کی بیٹی کا قصہ ہے۔

...loading

→ تھری سٹوجز اور کرکٹ کا المیہ

را کے ایجنٹ بھارتی افسر کے دوران تفتیش انکشافات ←

اس سے متعلقہ خبریں بھی پڑھیں: